

غزہ کے لئے ایک اور امدادی مشن بھیجا جائے گا: سید حسن نصر اللہ

لبنانی تنظیم حزب اللہ کے سربراہ سید حسن نصر اللہ نے کہا ہے کہ امدادی قافلے پر حملہ کر کے اسرائیل نے اپنے دوست ترکی کو کھودیا ہے۔ اب غزہ کے محصور عوام کے لئے فریڈم فلوٹیلٹو بھیجا جائے گا۔ بیروت میں ہزاروں افراد کی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے حسن نصر اللہ کا کہنا تھا کہ امدادی بحری بیڑے پر اسرائیلی جارحیت پر ترکی کا سخت رد عمل قابل تعریف ہے۔ اسرائیل

نے اپنی حرکت سے اپنے اہم اتحاد کو کھودیا ہے جو خطہ میں ایک اہم اسٹریٹجک تبدیلی ہے۔ ترکی کا اسرائیل سے معاشی اور فوجی تعاون ختم کرنا زلزلہ ثابت ہوگا۔ حسن نصر اللہ نے لبنان کی مسلم اور عیسائی برادری سے اپیل کی کہ فریڈم فلوٹیلٹو میں زیادہ سے زیادہ شرکت کریں اور غزہ کے محصور بھائیوں اور بہنوں کی اسرائیلی ناکہ بندی کو توڑ ڈالیں۔

نور ہدایت فاؤنڈیشن میں یوم امام خمینی

مولانا اسد سیف جاسی مدیر ماہنامہ شعاع عمل نے فرمائی انہوں نے دوران تقریر فرمایا کہ آج مسلمانان عالم دنیا میں جتنا بھی سر بلند ہیں وہ صرف اور صرف امام خمینیؑ کے ذریعہ برپا انقلاب اسلامی ایران کا صدقہ ہے۔ آخر میں امام خمینیؑ اور دیگر شہدائے انقلاب اسلامی کی تہجیم روح کے لئے فاتحہ خوانی کی گئی۔

۴ جون ۲۰۱۰ء کو رہبر انقلاب اسلامی ایران آیت اللہ العظمیٰ روح اللہ خمینی کی اکیسویں برسی کے موقع پر دفتر نور ہدایت واقع حسینہ حضرت غفران مآبؑ میں یوم امام خمینیؑ منایا گیا اس موقع پر مختلف علماء، ادباء اور شعراء نے اپنے اپنے انداز میں امام خمینیؑ کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کا تذکرہ کیا جلسہ کی اختتامی تقریر

حوزہ علمیہ حضرت غفران مآبؑ کا جلسہ تقسیم انعامات

بھی جلسے میں شرکت فرمائی اور طلاب کرام کو خطاب فرمایا۔ آخر میں قائد ملت مولانا سید کلب جو انفقوی صاحب نے اپنی صدارتی تقریر میں علم کی تحصیل پر زور دیا اور طلاب کی راہنمائی فرمائی۔ اس کے بعد طلاب کرام کو انعامات سے نوازا گیا۔

۴ جون ۲۰۱۰ء بروز جمعہ قائد ملت مولانا سید کلب جو انفقوی مدظلہ کے بنا کردہ حوزہ علمیہ حضرت غفران مآبؑ کے طلاب کو انعامات سے نوازنے کے لئے حسینہ حضرت غفران مآبؑ میں ایک جلسہ بعنوان ”جلسہ تقسیم انعامات“ منعقد ہوا۔ اس موقع پر ہندوستان کے دیگر مدارس کے علماء اور طلاب دینی نے نور ہدایت فاؤنڈیشن میں ”شیعہ نیشن ڈے“

اسرائیل کے آخری ایام قریب آگئے ہیں: آیت

اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای

ایران کے صدر محمود احمدی نژاد نے ایک مرتبہ پھر غزہ کے لئے امداد لے جانے والے فریڈم فلوٹیلٹو پر اسرائیلی حملے کی مذمت کرتے ہوئے اسے بربریت قرار دیا ہے اور اسرائیل کے خلاف فیصلہ کن کارروائی کا مطالبہ کیا ہے میڈیا رپورٹ کے مطابق مغربی صوبہ ایلام میں خطاب کرتے ہوئے ایرانی صدر نے کہا کہ امدادی قافلے پر اسرائیل کا بربریت پر مبنی حملہ انسانی اقدار اور عالمی قوانین و انصاف کی خلاف ورزی ہے انہوں نے کہا کہ مغربی ممالک کی جانب سے اسرائیل کی حمایت فلسطینیوں کے خلاف اس کی جارحیت کی اصل وجہ ہے انہوں نے بعض مغربی ممالک پر بھی اسرائیل کے خلاف اٹھ کھڑا ہونے میں ناکامی کا الزام عائد کیا اور بعض عرب حکمرانوں کی خاموشی پر بھی انہیں تنقید کا نشانہ بنایا انہوں نے سلامتی کونسل سے صہیونی ریاست کے جرائم کے خلاف فیصلہ کن قرارداد منظور کرنے کا مطالبہ کیا ان کا کہنا تھا کہ یہ حملہ سلامتی کونسل کے لئے امتحان ہے کہ وہ اپنی ساکھ کو بہتر کر سکتی ہے اسی دوران ایران کے مذہبی رہنما آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای مدظلہ نے بھی اپنے بیان میں اسرائیلی بربریت کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس کے ذمہ دار برطانیہ امریکہ اور فرانس بھی ہیں انہوں نے کہا کہ اس کارروائی سے اسرائیل کے آخری ایام قریب آچکے ہیں۔

۱۳ رجب ۱۴۳۱ھ مطابق ۲۶ جون ۲۰۱۰ء کو نور ہدایت فاؤنڈیشن میں ”شیعہ نیشن ڈے“ منایا گیا جس میں مضامین نگار حضرات اور شعراء کرام نے مدح امیر المومنین حضرت علی مرتضیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد غفران مآبؑ کے کارناموں خصوصاً ہندوستان میں شیعوں کی پہلی نماز جماعت (۱۳ رجب ۱۲۰۰ھ اور پہلی نماز جمعہ ۲۷ رجب ۱۲۰۰ھ) کے قیام کا ذکر کیا۔ واضح رہے کہ ۱۳ رجب ۱۲۰۰ھ سے ہی حضرت غفران مآبؑ نے ہندوستان میں شیعوں کو بحیثیت قوم منوانے کی تحریک شروع کی تھی۔ مقالہ نگار حضرات نے حمد پروردگار و نعمت سرور کائنات کے بعد غیر منقسم ہندوستان میں غفران مآبؑ کا پہلی بار نماز جمعہ کے قائم کرنے کا محققانہ انداز میں تذکرہ کیا۔

غفران مآبؑ کی تحریک

(۱) اپنے عقائد سمجھو (۲) اپنے مذہبی اعمال بحال لاؤ (۳) اپنی مذہبی حیثیت کے اظہار میں تامل نہ کرو۔ یہ ایسی تحریک ہے جسے ہر وقت زندہ رکھنے کی ضرورت ہے اور اسی تحریک نے ہندوستان میں شیعوں کے وجود کو ظاہر کیا۔ بہتر ہے کہ ہم سب ۱۳ رجب کو تھوڑے ہی وقت کے لئے سبھی ”شیعہ نیشن ڈے“ منائیں اور اس تحریک کو زندہ کریں۔ غفران مآبؑ کی تحریک میں دوسرے مذاہب سے مخاطب نہیں تھا آج بھی اسی طرح اس تحریک کو چلانے کی ضرورت ہے۔